© rasailojaraid.com

خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفعتی فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

• گذشتہ سے پیوستہ •

دربیانِ زکوٰۃ مالِ تجارت

۵۲۷ تجارت کا گر مال ہے اے عزیز
یا گھوڑا یا کپڑا یا ہر ایک چیز

۵۲۸ یاں دینار و درہم کا کرنا حساب — یاں کا الف خت
جو ہوتا ہی جائے سو دینا شتاب

۵۲۹ یا گھوڑے تجھے دے تو دینار ایک
ہے مختار اس بات پر تو سو دیک

۵۳۰ ہو خورد ابھی ہے مال کس گن اگر
زکوٰۃ یو نصابی تو واجب پڑ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نفع جس میں فقراء کو ہے اوچہ دھر ۵۳۱
سو سونے کے ہے مول میں اوچہ کر

ط میں سونے کو یہاں دونوں مصرعوں میں اور آگے بھی ہر جگہ بے ضرورت "سنے" باسقاط واؤ و بتشدید نون لکھا ہے

منع کو او سونے کی قیمت تو دھر ۵۳۲
روپے میں نفع ہے تو قیمت یو کر

نفع بحرکتین۔ ضش

در بیان زکوٰۃ نقرہ

روپے کے اگر ہیں جو دو سو درم ۵۳۳
توں دینا اسے پانچ اس میں نہ کم

درم، بضرورت بروزن بدل = درہم۔ درہم کی ہائے ہوز مفتوح کو گرا کر اس کی حرکت حسب قاعدہ اس کے ماقبل کو دی گئی ہے۔

زیادہ اگر کچھ ہوا از نصاب ۵۳۴
حسابی سوں ہر ذرّہ دینا شتاب

ط میں ذرّہ بزائے معجم غلط

سو روپا اگر ہوے گا جب اوہیں ۵۳۵
جو ہے بہوت روپا تو روپا چہ گیں

جو کھوٹا بہت روپ ہے اس میں گر ۵۳۶
تو جا عرض بازار قیمت سو کر

ہوا جب نصابی او دو سو درم ۵۳۷
زکات اُس کا دے تب جرے گر ہی کم

درم = درہم۔ دیکھئے حاشیہ ش ۵۳۳
ط میں تب سے پہلے ایک دے زائد غلط

درم کا وزن سو سمجھنا ہے تئیں ۵۳۸
سو چودہ قیراط اس کے سب ہوئے ہیں

قیراط کی یا اور الف دونوں خت

قیراط یک کئے تو جو سمجھنا ہے پانچ ۵۳۹
جو ہوتے ہیں ستر یو سب جو سو سانچ

قیراط = " " کے کی یا خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۴۰ زیادہ اگر کچھ ہوا از نصاب
حسابی سو ہر ذرّہ دینا شتاب

۵۴۱ امامین کا قول اس کو پچھان
کہے بوحنیفہ دگر طور جان

۵۴۲ ہو دو سو پہ چالیس زیادہ درم — چالیس کی یا رخت
دے اس پانچ پر ایک نا دے تو کم

۵۴۳ جو اسّی ہوئیں تو درم دو[۲] تو دے — درم = درہم = دیکھئے حاشیہ میں ۵۳۳
سو اس کے حسابوں کچھ دینا تو رہے

در بیان زکوٰۃ زر

۵۴۴ اگر بیس[۱۶+۴] دینار سونے کے ہیں
اس میں سوں آدھا سو دینا ہے تئیں

۵۴۵ تو دینار مثقال کو ایک جان
تو قیراط مثقال کے بیس[۱۶+۴] مان

۵۴۶ یو قیراط کے پانچ ہوتے ہیں جَو
ہو دینار کے جَو سو ہوتے ہیں تو

۵۴۷ یو مثقال اگر بیس[۱۶+۴] پر چار ہو
دے دینار آدھا و قیراط دو[۲]

۵۴۸ کہ اس کے حسابوں جو نئیں دئے گا
سو اکثر او مال اپنا سب کھوئے گا

۵۴۹ بھی سونے و روپے کا زیور ہے گر
بھی سونے و روپے کے باسن اوپر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۵۰ بھی بے مُہر سونا و روپا ہوئے
زکات ان کا گر نئیں دیوئے توکھوئے

۵۵۱ سو دینار درہم کا کر یاں حساب
جو ہوتا حسابی سو دینا شتاب

دربیان زکوٰۃ غلّہ

۵۵۲ ہزار و سہ صد میں ہے غلّہ تجے
صد و تیس (۶+۲۴) میں ہے عُشُر اس بجُے — بجے = بوجھے = اس طرح سمجھے

۵۵۳ عشر کو تو تقسیم دسواں پچھان
او دنیا او غلّہ کو تو خوب جان

۵۵۴ جو پکتا ہے اسمان کے میھوں سو — اسمان غیر ممدود - ضش
یا پانی بغیر مول دیتا ہے تو — بغیر کی یا، خفت

۵۵۵ دے تقسیم اس کو سو دسوا انچہ تئیں — ط میں دسواں کی دال کے بعد الف زن حک
یا پانی کو ہے موٹھ یا چرخ ہیں — موٹھ = ہندی، مؤنث - چمڑے کا بڑا ڈول

۵۵۶ سوا یسے کو تقسیم بیسواں تو دے
دے من ساٹھ پر پانچ جنّت کو لے

۵۵۷ سو ہے سیر کا ایکیک من کا بوج — بوج = بوجھ = وزن
سو اس کے حسابو بچہ دیتا ہے توج

۵۵۸ سمجھ بھی یکیک من کے دو ہیں رطل — رطل یہاں اور آگے ہر جگہ بحرکتین - ضش
رطل کے عددیوں سمج تو اول — اول بروزن بدل - ضش

۵۵۹ وزن یک رطل کا تجے دینئوں یاد — وزن بحرکتین - ضش
اویک سو درم تیس (۶+۲۴) اوپر زیاد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۶۰ صدوسی درم کا چہ ہے یک رطل
سو اس کے حسا بو سنچہ دینا سگل

دربیان زکوٰۃ آدمی

۵۶۱ بھی ادمی پچھیں صاع فطرۃ تو دے — ادمی، غیر ممدود۔ عنش، آدمی پچھیں = فارسی میں فی کس۔
تو یو صاع معلوم کر مجھ سو لے
۵۶۲ سو یک صاع کے آٹھ ہوتے رطل
یکیک آدمی کا یو فطرہ سگل
۵۶۳ سمجھ سیر کچّے تو اس چار ہیں
عربّی رطل یو سمجھنا ہے تیُں — عربی کی بائے بسم اللہ (لبضرورت) مشدد
۵۶۴ اہل ہور مسلم پہ یو ہے حساب
یو فطرہ ہے اس پر کہ جس پر نصاب
۵۶۵ زیادہ ہوئے گھر و سامان سو
لباس ہور مراکب سو بھی جان تو
۵۶۶ سلح ہور بندیاں سو ہووئے زیاد
او دینا ہے کس سو سو رکھ تو او یاد
۵۶۷ دیوے آپنا ہور فرزند جو ہیں — دیوے کی یا، اور فرزند کی دال خت
نھنیاں کو سو دیوے و بالغ کو تیُں
۵۶۸ دیوے باندی بردہ جو خدمت کے ہیں — دیوے کی یا، خت
نہ واجب، دیوے فطرہ عورت کے تیں
۵۶۹ نہ اس بندے کو دے مکاتب جو ہے
نہ دے بردے سو جو تجارت کار ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۷۰ بھی شرکت کے بندے کا نا دیوے جان
جو بندہ ہے اپنا سو دینا ہے مان
۵۷۱ گھیئوں ہے تو دے فطرہ تو دو چہ سیر
صبح عید کے دے لگا کچھ نہ بیر — بیر۔ س = اسم مذکر۔ بار بسم اللہ مکسور و یار مجہول ساکن آخری حرف رائے مہملہ = دیر۔ سستی۔
۵۷۲ دے آٹا و تھولی و ستّو دو سیر
دے دو سیر زبیب ہے نہ کرنا ہے دیر — سیر اور زبیب دونوں کی یا رخت
۵۷۳ گھیئوں کی یو چیزاں کو دو سیر دے
زبیب کو بھی دو ہور باقی سوں لے — زبیب کی یا رخت
۵۷۴ جو باقی بشر کے جو ہیں قوت عام
تو دینا ہے یک صاع کامل تمام
۵۷۵ ادھے صاع دے گھیئوں کا قیمت تو یا
یا قیمت کا اس جاگہ تو قوت لیا
۵۷۶ ہے مختار اتنے تو چیزاں اوپر
بہر حال فطرہ کو دے بے کسر — کسر بحرکتین ضش۔ طیں کسر بثائے مثلث خک
۵۷۷ صبح عید کے سو یو واجب ہوئے
ادا گر کرے حق کا طالب ہوئے
۵۷۸ صبح نئیں ہوئی لگ موا کوئی اگر
یو فطرہ سو اس پر تو واجب نہ دھر
۵۷۹ انگے دے جانے عیدگہ کے جو کوئی — جانے کا الف خت
سو ہے مستحب ہور ثواب یاں بھی ہوے — ثواب کا الف خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۸۰ انگے عید کے کوئی فطرہ نکال
رواہے سمجھ تو یو بے قیل وقال
۵۸۱ اگر عید کے دن نکالے جو نیئں
نکالے دوجی وقت البتہ تیئں

در بیان خمس

۵۸۲ خمس دے جو کچھ پائے گا کھان میں
یو ہے پانچواں حصہ لے کان میں
۵۸۳ دے سونا و روپا مثال اس کا کوئی
لھواسا یا تانبہ جو پاوے گا کوئی — لھوا بالفتح = س - لوہا کی دکھنی شکل
۵۸۴ زمین میں خراجی یا عشری اگر
سو خمس اس کا واجب ہے دل پر تو دھر
۵۸۵ لیوے باقی اس کا جو ہوئے پانہار
نہ مالک اول فتح کا گر ہے یار
۵۸۶ اول فتح میں شہ زمیں جس کو دے
ہو مالک دفینے کے تیئں ادچہ لے
۵۸۷ سو باڑی کی کوئی کھان گر پائے گا
خمس اس کا اول کے تیوں آئے گا
۵۸۸ اگر دار کفار میں پائے کوئی
سو او پانہار چہ مالک بھی ہوئی
۵۸۹ نہیں خمس اس کو دموتی کے تیئں
نہ دے پاچھ ہور بھی جو عنبر کو وئیں — پاچھ = س - مذکر - پاچ = بہ بائے فارسی وجیم فارسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دربیان عشر

۵۹۰ شہد یا کہ میوہ نکل آئے گر
عشر اس کا تو یو نچہ واجب ہے دھر — دھر = طا ہیں در

۵۹۱ زمیں عشری سوں ہوئے یا از پہاڑ
خزاں ہیں او ہوئے (کہ) ہو دربہار

۵۹۲ نہ تو منتظر ہوئے یہاں از نصاب
نہ یاں سال گزرے کا پکڑے حساب

۵۹۳ اسے پانی اسمان کا ہوئے جب — اسمان غیر ممدود۔ ضش
یا سیلاب کا دے عشر اس کو تب

دربیان زکوٰۃ

۵۹۴ کھیا ہے خدا انما الصدقات — صدقات کی دال بہملہ بضرورت مشدد
سو ہے آٹھ ٹولیاں کو دینا زکات — سورۃ التوبۃ۔ ساٹھویں آیت۔

۵۹۵ فقیران و مسکین و نو مسلماں
زکاتاں کو لیا تھار ہیں عاملاں

۵۹۶ جو نمازیاں کہ لڑنے خدا کے بدل
مسافر جو بے خرچہ ہیں بھی سگل — بفتح سین و کاف فارسی = س۔ صفت۔ کُل، جملہ، سب۔ دکھنی ہیں اس کی دوسری شکل سگلا بھی ہے۔

۵۹۷ مکاتب جو بندے ہیں سُن یار تو
فراموش نہ کر قرض دار کو

۵۹۸ جو بھی مستحق ہیں یو سب کو تو دے
کہ نو مسلمان کو مگر تو نہ دے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۹۹ تونگر تو ی اب کیا دیں کو حق
یو نومسلماں اب نہیں مستحق

۶۰۰ قدوری میں بعضیوں کا یو قول ہے
نہ شرح وقایہ نہ در کنز دَ سے

در بیان قرض دادن

۶۰۱ بنا مسجد اس مال سوں نیئں کرے
کفن ہور دفن اس سو نہ کوئی دھرے

۶۰۲ قرض مرُدے کا نہ ادا اس سو کر
بھی آزادی بردے کا قیمت نہ دھر

۶۰۳ نہ فرزند پوتوں کے تیں تو بھی دے
بچیں گے اگر پول اس میں نہ لے

ط میں اگر کا الف چھوٹ گیا اور پول سے پہلے ہے
زیادہ ہو گیا ہے - یہ اسقاط و اضافہ دونوں غلط

۶۰۴ نہ ما باپ دادیاں کو دے تو زکات
اوپر بھی ہے نہ دے تو اے نیک ذات

۶۰۵ نہ عورت دیوے مرد اپنے کے تیں
مرد دیوے صدقہ بھی عورت کو نیں

۶۰۶ جو باندی غلام اپنے کو دے سو تئیں
کچھ آزاد کچھ بردہ نہ دے سو تئیں

۶۰۷ تو انگر غنی ہے نہ دینا اسے
غنی کے بھی بردے کو نہ دے کسے

۶۰۸ غنی کے مکاتب کو نہ دے تو جان ÷ طفل کو غنی کے بھی نہ دے تو مان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۰۹ بنی ہاشمی کو بھی نہ دے توکب
بنی ہاشمی آل علی کے ہیں اب

۶۱۰ سو عباس و جعفر کے بھی آل جان
عقیل ہور حارث کے بھی آل مان — عقیل کی یا رخت

۶۱۱ نہ آزادی بندیاں کوان کے تو دے
نہ ذمی کو دے یو خبر مجھ سوں لے

۶۱۲ بھی ذمی کو خیرات دسرا درست
تو دے اس کے موجب نہ ہونا ہی سست

۶۱۳ کہ جا (گہ) سمجھ کر دیا تو زکات
محل غیر نکلیا ادا اے پاک ذات

۶۱۴ نہ دیوے پھر اکر زکات او سوکب
غلام اپنایا او مکاتب ہے جب

۶۱۵ پھر اکر تو دینا ہے او اس وقت — وقت وبخت بحر کتین۔ ضش
سمجھ اس کو گر نیک ہے تجھ بخت — ط میں تجھ کے بعد کر کا اضافہ فک

۶۱۶ دے سائل کو اس میں سوں یک روزہ قوت
کہ تو مستحب اس کو جان لے سپوت

۶۱۷ فقیر یک کو دینا ہے مکروہ نصاب — فقیر کی یا رخت
سوائے وام والے کو سن تو شتاب

۶۱۸ روا وام والے کو دے سب نصاب
ہے مکروہ دسرے کو اے کامیاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۱۹ ہے مکروہ دوجی شہر لے کے جائے — شہر بحرکتین ۔ ضش
مگر او نزدیک خوشی تجھ کو بھائے — نزدیک کی دال مہملہ مشدد۔

۶۲۰ یا محتاج اس شہر کا کوئی جو دور
لجا کر سو دینا ہے اس کو ضرور

۶۲۱ لکھے یا پڑھے اس کے تیں کوئی جب
دعا رفعتی کو کرے اس وقت — جب کا قافیہ وقت قابلِ غور، وقت بحرکتین ۔ضش

۶۲۲ سو فتاحی کا خاتمہ او پڑے
سو اد رفعتی پر کرم نت دھرے

۶۲۳ محمد رفعتی بیاں کر زکات — طیں محمد رفعتی کر بیاں از زکات خک
رفعتی بحرکتین و سکون میں ۔ ضش
کھیا یوں کہ ہر یک کو ہوئے نجات

۶۲۴ ہوا اب بیاں یاں تمام از زکات
نبی پر ہر یک دم میں لاکھاں صلات

باب در بیان کہ روزہ فرض برکدام می شود و برکدام نہ

۶۲۵ کہ مسلم جو عاقل و بالغ ہووے
طہارت میں عورت جو کامل ہوے

۶۲۶ کہ مسلم ہوئے پاک یعنی نفاس
ہوئے پاک از حیض کر یوں قیاس

۶۲۷ فرض روزے ان پر ہیں رمضان کے
حکم یوں ہیں بندیاں پہ رحمان کے

۶۲۸ کہ روزے کے فرضیاں کتے ہیں پچھان ؛ تجھے یاد دیتا ہوں کر حفظ مان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۲۹ فرض روزے کے چار مشہور رہیں
رہے باز کھانے د پینے سو تیں

۶۳۰ رکھے روزہ رمضان یا غیر جب
رہے دور جماع سوں اس روز تب
(ط میں جمع نمک۔ دور کا واؤ خت)

۶۳۱ کر نیت سوں مل فرض ہیں یو سو چار
کیا فرض تجھ پر سو پروردگار

۶۳۲ کھانے ہور پینے د جماع کو جو
(کھانے کا الف خت۔ ط میں جماع کی بجائے جمع۔ جماع کا میم ضرورتاً مشدد اور عین خت)
کرے گا اور روزے میں عمداً سو تو

۶۳۳ توٹے روزہ او ہور کفارت بھی آئے
بھی سنگریزہ یا اس سریکا جو کھائے
(سریکا۔ بفتح سین رائے مہملہ مکسور یائے معروف ساکن چوتھا حرف کاف، حرف تشبیہ بمعنی مانند)

۶۳۴ توٹے روزہ اس پر قضا ہوئے تب
کفارت نہ اس پر تو دیوے سو کب

۶۳۵ بھی قئے دستمی کرنے سوں رہتا ہے دور
(سستمی کذا فی المخطوط، یہ لفظ نہیں نکل سکا، یہ کوئی ایسا لفظ ہے جس کے معنی قصداً وارادتاً ہیں۔)
نداں پائے جنت میں جا حد قصور

۶۳۶ او تابع ہے کھانے و پینے کا مان
نہ ستمی نکالے منی تو سو جان
(ستمی۔ ایضاً)

۶۳۷ جماع کا یو تابع ہے زینہار تو
(ط میں جماع کی بجائے جمع، جماع کا میم خت)
نکالے نہ ہرگز منی آپ سو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۳۸ نکالے منی یا کرے قئے تو جب
یو کرنے سوں عمداً توٹے روزہ تب

۶۳۹ دلے نیں کفارت اسے جان لے
قضا رکھ اسے ہور کفارت نہ دے

۶۴۰ معین نذر نفل ور مضان کو — نذر بحرکتین - منش
زوال ہوے لگ نیت ہے مان تو — زوال کا الف خت - نیت، بتخفیف یاء

۶۴۱ کہ رمضان کے روزے قضا ہر بھی جان
کفارت نذر غیر معین پچھان — نذر بحرکتین منش - غیر کی یاء خت

۶۴۲ یو روزے کی نیت کرے رات کو
ہزاراں سو رحمت ہو تجھ ذات کو

دربیان ثابت شدن ماہ مبارک رمضان

۶۴۳ کہ ثابت ہونے ماہ رمضان کا — ہونے کا واؤ خت
ابھال ہوئے جس وقت اسمان کا — اسمان غیر ممدود منش، ابھال = س بالفتح مذکر = بادل

۶۴۴ گواہی سو مسلم و عادل کی ایک
قبول ہوئے جس وقت دیکھے گا ایک — قبول کا واؤ خت

۶۴۵ اگرچہ وہ بندہ یا عورت اسچھے — یا اور غلام کا الف خت
کنیزک غلام یا عدالت اسچھے

۶۴۶ بھی تو عیدِ فطرہ کی ثابت کو دئیں
اَبَر کے وقت پر سمجھنا ہے تُئیں

۶۴۷ گواہی دو مردوں کی ثابت ہونا — ہونا کا واؤ دونوں مصرعوں میں خت
یا یک مرد ہور دو سو عورت ہونا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۴۸ عدالت میں اودؔہ سو کامل ہونا — ہونا کا واوٗ دونوں مصرعوں میں خت
بھی عصمت میں اودو سو فاضل ہونا

۶۴۹ کنیزک و بندہ نہ یاں کچھ روا
نہ آزاد ہونے کے بن یاں دوا

۶۵۰ اگر آسماں پر نہ ہووے ابھال
جمع بہوت ہونا ہے اے پراجال

۶۵۱ جمع بہوت کو جان ادمی پچاس — آدمی غیر ممدود - فنش
محلّے کے لوگ یا دیکھیں آس پاس — لوگ کا واوٗ اور دیکھیں کی پہلی یا رخت

۶۵۲ یکنتیس یں ہے یو گھر کھود سب — یکنتیس = ایک کم تیس، انتیس ۲۹ گھر کھودنا = تلاش کرنا - چاند دیکھنے کی پوری کوشش کرنا۔
تلاش یو نہ تیسے یں کرنا ہے کب

در بیان روز ثابت کردن

۶۵۳ بسر کر اگر کھائے کوئی روزہ دار — کھا کا الف خت
پیئے گا اگر کچھ یا پانی اے یار — یا کا الف خت - پیئے گا۔ ط میں پیوے گا۔

۶۵۴ یا ہوئے اگر کس کے تیں احتلام
یا دیکھن سو کس کے ہو انزالِ تام

۶۵۵ یا شہواتِ دل سو منی او جو آئے
بہر حالؔ انزالؔ بے قصدؔ پائے

۶۵۶ حجامت کرائے یا روغن لگائے — یا کا الف خت
یا دانتوں میں کا چیز کچھ بھی او کھائے

۶۵۷ یا بوسہ دیوے یا او سرمہ لگائے ؛ حلق میں مگس یا غبار اس کے آئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۵۸ بلا قصد قئے کوئی کرے گا اگر
توٹے نیئں یو چیزاں سو صوم اے پسر

۶۵۹ سبب لاعلاجی کے لڑکے کے تئیں — لاعلاجی = مجبوری، معذوری
دیوے چاب کرنا ن یا غیر تئیں — چاب کر = چبا کر

۶۶۰ یو جائز ہے مکروہ کچھ اس میں نیئں
درست ہے بھی مسواک کہتا ہوں میں

۶۶۱ اگر شیخ فانی نہ روزہ دھرے
بدل روزے کے یو سو صدقہ کرے

۶۶۲ فقیر ئیک کو او سو دیوے طعام
سکت جو نہ روزے کا دھرتا تمام

۶۶۳ ہر ئیک روزے کو یو نچہ دیتا او جائے
ثواباں او روزے کے حق کن سو پائے

۶۶۴ اگر نانَ گندم تو سالن نہ دے
سوالت سو لے اس کے ناں خورش لے — نان کی نون غنہ برائے بحر

۶۶۵ اگر ناں خورش دلیے گندم سو کوئے — نان ایضاً
مروّت یو دینے مٹے اس سو ہوئے

۶۶۶ دوجی شئے کو واجب ہے سالن دیوے گھیوں کو جو دیوے مروّت ہوے

در بیان شب را گمان کردن

۶۶۷ گماں رات کو کر سحر کوئی جو کھائے
صبح کے وقت میں او کھانا سو پائے — وقت بحر کیتن۔ مفش، او = وہ

۶۶۸ سمجھ رات آئے جو افطار کر؛ سرج ہے کہ کر کوئی اظہار کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

٦٦٩ قضا ر روزہ ہو اس دونوں حال پر — طیں ہوکے بعد یائے مجہول فک
قضا بے کفارت ادا اس کو کر

دربیان روزہ کفارۃ دادن

٦٧٠ کفارت سو روزے کی یک یو تمام
پیا پئے رکھے ساٹھ روزے مدام
٦٧١ فقیراں کو یا ساٹھ کھانا کھلائے
اول جوں کھیا تیو سچہ سالن دلائے — اول بروزن بدل۔ فش
٦٧٢ یا آزاد بندے کو اویک کرے — او = وہ
جدا بھی قضا ایک روزہ دھرے

دربیان روزہ سنت اند

٦٧٣ یوں سنت شتابی سو روزہ تو کھول
سحر کو ہے تاخیر حضرت نے بول — نے کا استعمال قابلِ غور
٦٧٤ روزے یں کلام حق تلاوت کرے — روزہ کا واؤ اور کلام کا الف خت
ذکرِ حق بہت ہور عصمت دھرے
٦٧٥ کرے تر زبانی تو از ذکر رب ؛ سو تقوی زہد بہوت کرنا طلب
٦٧٦ ہوے سب سو روزے کے اب یاں بیاں ؛ جتن کر توں فتاحی کا رب ایماں

(باقی)

رہنمائے قرآن
اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے، جدید اڈیشن قیمت ایک روپیہ
ملنے کا پتہ:- مکتبۂ برہان، اردو بازار جامع مسجد دہلی ٦

© rasailojaraid.com